

قیمت سالانہ تین روپیہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۶۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۸ء | نمبر ۳۷

گلدستۂ اخبار

جرمنی جولائی تک پیرس سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر تھے مگر اب ۶۰ میل دور ہے۔ ہمارے اتحادیوں کی کوشش ہے۔

۹ ستمبر پر دوسرے قرضہ جنگ کی رقم واپسی بعد دن کا قرضجنگ سے بنکوں اور گورنمنٹ دفتروں میں ۳۸ کروڑ ۸۸ لاکھ ۴۲ ہزار ۳ سو روپیہ تک پہونچ گئی ہے۔ پنجاب کا قرضہ جنگ دو کروڑ ۹ ۲ لاکھ ۷۷ ہزار ۷ سو روپیہ تک ہو چکا ۹ ستمبر تک۔

۲۱ مارچ سے اب تک جرمن کا نقصان غالباً پندرہ لاکھ جانوں کا ہوا ہے۔

امریکہ کا جنگی خرچ ۱۰ اگست میں ۲۳ ۱۵۰۷۱ ڈالر تھا (ڈالر ۳ روپیہ ۲ کا)

روس میں بدامنی بہت ہی پھیل رہی ہے

پیٹروگراڈ کی خبر ہے کہ یورٹسکی کے قتل ہونے کے معاوضہ میں اس وقت تک ۵۱۲ کو میوں کو گولی سے مار دیا گیا ہے۔

اتحادی فتوحات کی وجہ سے جرمنی میں بڑی بیقراری اور بے اطمینانی پھیل رہی ہے۔

چلوسا اس میں غریب لوگوں نے اشیاء خوردنی کی گرانی کیوجہ سے لوٹ مار کی روسی پولیس نے ۳۰۰ آدمی گرفتار کر لئے۔

گیا کے ہائیکورٹ کے ایک وکیل کو شراب پی کر متوالا ہونے اور ایک کانسٹبل پر حملہ کرنے کے جرم میں ۵ دن کی قید سخت اور ۴۰ روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ وکیل نے جرمانہ کی بجائے قید قبول کر لی۔

پنجاب میں جنگی قرضہ میں سب سے زیادہ قرضہ ضلع لاہور کا ہے۔ یعنی ۴۱ لاکھ ۸۱ ہزار ۲ سو ۵۰ روپیہ اور سب سے کم قرضہ جنگ کرنال سے ہوا ہے۔

ٹرکی کے وزیر اعظم طلعت پاشا نے ایک آسٹروی اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ جنگ سے اور کچھ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اس کا جاری رہنا بیفایدہ ہے جاڑوں سے پہلے صلح ہو جائے گی۔

ترکی گورنمنٹ نے ترکی کمانڈر کو ہدایت کی ہے کہ امریکنوں کو دکھ نہ دیا جائے۔

ٹرکی نے اپنی فوجوں کو حکم دیا ہے کہ اگر طبرز کا امریکن ہسپتال ٹرکی کے اختیار میں ہے تو وہ فوراً خالی کر دیا جائے۔

ہفتہ مختتمہ ۲۴ اگست میں تمام ہندوستان کے اندر ۱۲۰۷ اموات واقعہ ہوئیں۔

۱۸ سے ۲۱ ستمبر تک سہارنپور میں ہندوستانی خادمان دین کا ایک خارقی جلسہ اور کانفرنس ہوتی رہیگی۔

خاص کانفرنس انڈیا کرسچن کانفرنس اسی ماہ میں لکھنؤ (یو۔ پی) میں ہوگی۔

لودیانہ پریسبٹری کا جلسہ ۱۷ ستمبر سے سہارنپور میں شروع ہوگا۔

تار برقیات

ہنڈنبرگ لائن کے مقابل میں

لنڈن ۹ ستمبر رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ دریائے سکارپی اور ائیسن کے درمیان ہم اب گوزروکورٹ پر حملہ کر رہے ہیں ہمارا قبضہ اپیہی کے مغربی کنارہ اور شمالی کنارہ کے ایک حصہ پر ہوا ہے۔ ہمارے سپاہی ٹنلائے ونڈائس اور درمنڈیں میں داخل ہو گئے ہیں فرانسیسی فوجیں سینٹ کوئنٹین سے ۴ میل سے کم فاصلہ پر ہیں۔ رسالہ لافیر کے نزدیک ہے جرمنوں کی پسپائی کی رفتار کم ہے کیونکہ وہ سیگفرائیڈ کی لائن کے نزدیک ہیں۔ محاذ کے اس حصہ میں آگے رفتار بظاہر ختم ہو رہی ہے۔

لنڈن ۱۰ ستمبر پیرس۔ لینس میں ابھی تک ۳۰۰ مشین توپوں کے آشیانے مستتر ہیں۔ کیمبرے کے مغرب میں طغیانی اب چارفٹ گہری ہے اور جنگی حوض کام کرنے سے قاصر ہیں۔ لاؤن پر اب ۲ فرانسیسی گولہ باری کر رہے ہیں۔

برٹش کی موجودہ لائن

لنڈن ۹ ستمبر۔ رائیٹر کا کارسپانڈنٹ مقیمی برٹش صدر مقامات آج تار دیتا ہوا کہتا ہے۔ جنوب کی طرف ہم ایک لائن پر پہونچ گئے ہیں جو ہیفن۔ یوٹلی۔ نانٹین اور ہرینس دیہات کے مشرق کیطرف جاتی ہے۔ ہم راتیسل میں ہیں اور یہاں سے لائن رائیل ویلرز فاؤکن ریلوے کو جاتی ہے۔ ہم فاؤکن اور سینٹ ساؤلکورٹ اور گنیکورٹ میں ہیں اور زیادہ شمال کی جانب ہم ہنڈکورٹ کے جنوب مشرق تک پہونچ گئے ہیں۔ اور اس گاؤں کے شمال میں بڑی مفید زمین پر قابض ہو گئے ہیں۔

ہم نفس اور گوزوکورٹ کے درمیان دیہات جنگل میں ہیں۔ کہتے ہیں کہ جرمن ہنڈکورٹ سے باہر کو کھسکتے جا رہے ہیں۔ جس کے نزدیک ہم نے اُس پائمال شدہ انبار پر قبضہ کر لیا تھا جو گذشتہ نومبر میں کیمبرے کے میدان جنگ میں ایک خاص ممتاز جگہ تھی۔ یہاں ہم نے قیدی اور مشین گن گرفتار کرنے ودلوگھم کے مشرق کیجانب دشمن کی ایک حملہ کرنیوالی گروہ نے ہماری خندقیں لے لیں۔ مگر ہم نے انکو آن کے کثیر نقصانات کے ساتھ نکال دیا۔ دن کے وقت ڈوئی نامے گاؤں میں آتشزدگیاں بھی نظر آسکتی ہیں۔ قیدیوں کے درمیان آٹھ آدمی ایسے ہیں جو روسی اسیری سے حال ہی میں رہا ہو کر آئے ہیں۔ ایک حکمنامہ جس پر جنرل شونتھائم کے دستخط ہیں اور جو ہمارے ہاتھ آگیا ہے۔ اُس میں ہدایت کی گئی ہے کہ ۸ قدم سے زیادہ گہرا کوئی گڑھا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ یہ گہری پناہ گاہیں ہنڈنبرگ لائن کی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔ آج صبح کو ہم نے گوزیکورٹ اور پائیزیئر کے درمیان خاطرخواہ پیشقدمی کی۔

عام حالات

لنڈن ۹ ستمبر پیرس۔ اتحادی اب ایک اہم محاذ تک پہونچ گئے ہیں جو ہنڈنبرگ لائن کے بالمقابل ہے۔ دشمن اب دراصل ان مورچوں کے اندر پناہ تلاش کر رہا ہے جو اس نے دوماہ گزرے اپنے حملہ کے لئے چنے اور استعمال کئے تھے۔ ممکن ہے کہ کئی جگہوں میں خفیف خاموشی رہے لیکن اگرچہ دشمن مقامی بالمقابل حملے کرنے کی جرات کرے تو بھی وقت اور سامان کی قلت کیوجہ سے جرمن حملوں کا ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ اتحادیوں کے لئے اب یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ وہ ان مسلسل جنگی مورچوں پر قبضہ کریں جو گذشتہ دو برسوں میں ان پائینوں کے پیچھے میلوں کی عمق میں چلے جاتے ہیں جن میں لوڈنڈارف اپنے آپ کو دفن کر دینے پر اب مجبور ہے اور جن پر وہ اب حملے برابر کرتا رہیگا۔ مگر جرمن کروزت نہر کی مدافعت نہیں کر سکتے جس کو جنرل ہمبرٹ عبور کر چکا ہے لافیرے کا ریلوے جنکشن اور سر ہو جانے کے قریب ہے۔ سینٹ کوئنٹین کا جنگل جو لوڈنڈارف کی مراجعت کا نہایت مضبوط مورچہ ہے وہ اب دریائے آئیسن پر جنرل مانجن کی پیشقدمی سے مغربی پہلو پر اُس کی دستبرد سے نکل چکا ہے۔ مشرق کی سمت کو جرمن لوڈنڈارف سختی سے حملہ کرتے ہوئے کوشش کر رہا ہے کہ آئیسن محاذ کو اپنے قابو میں رکھے۔ کل جنرل مانجن کے ایک ڈویژن نے اس محاذ کے مشرق کیطرف جرمن کے پانچ ڈویژنوں کو توڑ ڈالا۔ جنرل برتھیلاٹ جو دریائے ویزل کے شمال کیطرف دباؤ دیتا چلا آرہا ہے اس سے خیال کیا جاتا ہے کہ جرمن وہاں بھی ویسے ہی پسپا ہونگے جیسے کہ باقی ماندہ محاذ پر ہو گئے اگر اتحادیوں کی پیشقدمی بعض حصوں میں ڈھیلی پڑ گئی تو بھی یہ یقینی امر ہے کہ دیگر مقاموں پر یہ بہت جلد شروع ہو جائے گی۔ اتحادیوں کی افواج کا بڑا بھاری حصہ ہراول کے پیچھے باقاعدہ چل رہا ہے۔ یہ امر ظاہر ہے کہ مارشل فاش عین اسی جگہ حملہ کرنے کے لئے اپنے آپ کو مجبور نہ سمجھیگا۔ جہاں جرمنوں نے بڑی امیدوں کے ساتھ بڑی بھاری فوجیں اور سامان حملے کرنے کے لئے جمع کئے ہوئے ہیں۔

مشہور و معروف مسٹر اینڈی صاحب اگلے سال ہندوستان میں تشریف لانے والے ہیں۔

ایڈیٹوریل نوٹس

یوپی کلیسیا کی سنڈ کی رپورٹ

یونائیٹڈ پریسبٹیرین کلیسیائے شمالی امریکہ کی سنڈ پنجاب کا چھیسواں سالانہ جلسہ ۱۹ مارچ ۱۹۱۹ء سے لیکر ۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء تک ہوتا رہا۔ تمام کارروائی باقاعدہ ہوتی رہی۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ گورداسپور۔ راولپنڈی۔ لائلپور اور سرگودھا پریسبٹیریوں کی طرف سے ڈیلیگیٹس حاضر تھے۔ رپورٹ زیر ریویو کے آخر میں یوپی سنڈ پنجاب کا دس سالہ کلیسیائی تعدادی نقشہ ملتا ہے۔ جس کے معائنہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سنڈ کے متعلق ہر صیغہ میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ ۱۹۰۸-۱۹۱۷ء تک کے دس سال کے عرصہ میں دیسی خادمان دین کی تعداد میں ۱۰۸ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔ باقاعدہ جماعتوں میں ۸۸ فیصدی کی ترقی ہوئی ہے۔ سلف سپورٹ جماعتیں ۱۷ سے بڑھکر ۵۲ تک پہنچ گئی ہیں۔ کل ممبران کلیسیا کی تعداد ۱۹۰۸ء میں ۱۴۳۲۱ تھی مگر ۱۹۱۷ء میں ۲۶۹۷۸ ہو گئی۔ یعنی ۸۸ فیصدی ترقی ہوئی۔ کل ۶۶ جماعت میں اس وقت ۵۲۵۵ جائیں پائی جاتی ہیں۔ ۱۹۱۷ء میں کل دیسی چندہ ۵۴۹۲۰ روپیہ ہوا اور مشن کے خزانہ سے ۲۳۰۸۹ روپیہ خرچ ہوا۔ اور کل رقم جو کلیسیائی کام پر خرچ ہوئی ۲۸۲۷۴ روپیہ کی تھی۔ اس وقت ۸۰ جماعتوں میں پاسبان موجود ہیں۔ سنڈ کے سکولوں میں بھی ترقی ہوئی۔ چنانچہ سال زیر ریویو میں سنڈ کے سکولوں کا شمار ۱۷۲۔ استادوں کا شمار ۲۸۷ اور طلبا کا شمار ۶۹۸۲ تھا۔ الغرض اس مشن کے متعلق ہر صیغہ میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔

اس سنڈ میں علاوہ معمولی اور غیر معمولی کارروائی کے کئی ایک باتیں ایسی بھی ہیں جو مزید غور کے قابل ہیں مثلاً (۱) بشارتی مہم کا کام سات علاقوں میں خاصے جوش قوت اور موثر انتظام کے ساتھ کیا گیا۔ تین علاقوں میں کچھ کوشش نہ کی گئی۔ اور پانچ میں قریباً کچھ نہیں ہوا۔ ۴۷ کلیسیاؤں میں سے ۱۴ نے اس کام میں حصہ لیا۔ ۴۳۷۴۵ آدمیوں کو کلام سنایا گیا۔ اس کام میں گوجرانوالہ اول درجے اور راولپنڈی دوسرے درجہ پر۔ اس ہفتہ میں ۴۳۲۴ انجیلیں جلدیں اور حصے فروخت ہوئے اس میں بھی گوجرانوالہ اول اور راولپنڈی دوسرے درجہ پر رہی۔ (۲) ۵۹۲ اشخاص نے بپتسمہ پایا۔ ۸۴ متلاشی درج فہرست ہوئے۔ کلیسیا میں بشارت کے لئے جوش اور غیرت میں بڑی ترقی ہوئی ہے (۳) ہوم مشن کے دو علاقے ہیں۔ ایک میانوالی میں اور دوسرا علاقہ حافظ آباد میں۔ پہلے علاقہ میں ۳ مسیحی ہیں اور دوسرے میں سال زیر ریویو میں ۴ شخصوں نے بپتسمہ پایا۔ دونوں علاقوں میں ۱۵ روپیہ ۸ آنہ اور ۵۴ روپیہ ۱۱ آنہ ۶ پائی علی الترتیب چندہ ہوا۔ میانوالی کے علاقہ میں ایک مسیحی عورت کی لاش قبرستان کے نہ ہونے کی وجہ سے جلائی گئی۔ (۴) اس سال سیمنری میں ۲۷ طلبا ہیں۔ جن میں سے ۱۰ اپنے اپنے کورس ختم کر کے اور پاس ہو کر چلے گئے ہیں۔ اب صرف ۱۲ طلبا پرانے اور ۳ نئے یعنی کل ۱۵ تعلیم پاتے ہیں (۵) دینی حالات پر غور کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ قابل اطمینان نہیں ہے۔ مگر بعض امور اچھے بھی ہیں وہ کمیٹی پرہیزگاری بھی کوشش کر رہی ہے اور قدرے کامیاب بھی ہوئی ہے۔ تمباکو کے سوائے دیگر منشیات کا استعمال کلیسیا میں نفی کے قریب ہے (۶) سیالکوٹ پریسبٹری کی طرف سے لفظ عیسائی کے ترک اور مسیحی کے استعمال کے بارے میں ایک میموریل پیش کیا گیا۔ کمیٹی مقررہ نے رپورٹ دی کہ ہم تشکر کرتے ہیں کہ لفظ مسیحی کا استعمال دن بدن زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ لہذا ہم مناسب نہیں سمجھتے کہ اس لفظ کے استعمال کے متعلق کوئی قانونی کارروائی سنڈ کی طرف سے کیجائے (۷) راولپنڈی پریسبٹری کے اس میموریل کے جواب میں کہ سنڈ اپنے ماتحت خادمان دین اور ہوم مشنریوں کے لئے امداد کا انتظام کرے جن سے ان کے پیری کے ایام میں اور ان کی موت کے بعد ان کی بیوی بچوں کے لئے مدد کیجائے۔ کمیٹی کی رپورٹ ترمیم کے بعد منظور ہوئی یعنی کہ سنڈ خود ایک فنڈ قائم کرے جس کا نام پراویڈنٹ فنڈ یو۔پی سنڈ پنجاب ہو۔ اس کے متعلق دیگر انتظامات کی سفارشات بھی منظور ہوئیں۔ ان امور و دیگر امور سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوپی کلیسیا اپنا منصبی کام ہر صیغہ میں بڑے انتظام اور محنت سے انجام دے اور ترقی کر رہی ہے۔

سہارنپور کا خلوتی جلسہ

قبل ازیں ہم یہ خبر دے چکے ہیں اور آج بھی کسی جگہ اسی پرچہ میں بخط جلی مشتہر کرتے ہیں۔ کہ ماہ رواں کی ۱۸ اور ۱۹ اور ۲۰ تاریخوں پر پنجاب کے ہندوستانی پادری صاحبان خصوصاً پریسبٹیرین کلیسیا کے خادمان دین کی روحانی ترقی اور فائدہ کے لئے تاریخ مقررہ پر ایک خلوتی جلسہ سہارنپور میں فراہم ہوگا۔ لہذا ہم ان کو اس جلسہ کی طرف بزور توجہ دلاتے ہیں کہ ایسے نادر اور مفید موقعہ کو غنیمت سمجھ کر اس سے بے اعتنائی نہ کریں۔ بلکہ اپنی رونق افزائی سے جلسہ مذکورہ کو فروغ بخشیں اور جو روحانی فوائد وہاں کے باہمی میل جول سے اور مشوروں سے حاصل ہونگے ان سے بے بہرہ نہ رہیں باہمی تبادلہ خیالات اور تجربوں سے جو فوائد مستنبط ہوا کرتے ہیں وہ کسی سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ بس آپ صاحبان ضرور تشریف لائیں۔ اس کے ساتھ ہی واضح ہو کہ مسٹر ایڈی صاحب بھی تشریف

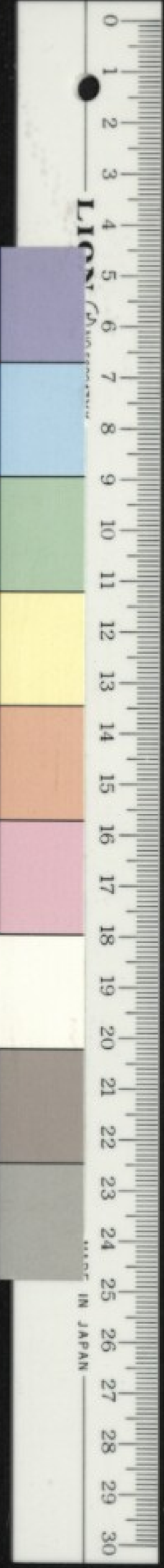
سال پنجاب میں تشریف لانے والے ہیں اور انتظام کیا جا رہا ہے کہ اس موقعہ پر سہارنپور میں ایک بھاری جلسہ کیا جائے اور اُن کی رفاقت اور تجربوں اور مشوروں سے جو نوایہ چین جاپان اور دیگر ممالک کی مسیحی کلیساؤں کو ہو چکے ہیں اُن سے ہندوستانی اور پنجابی کلیساؤں کو روحانی فیوض اور خدمتی مفاد پہنچائے جائیں۔ اسی غرض سے باہمی مشورے اور تجاویز عمل میں لائے جائینگے تاکہ اُس کے مقصد اور غرض کی تکمیل میں کوئی کسر باقی نہ رہ جائے۔ یہ ضروری امر ہے کہ ہندوستانی کلیسیا جاگ جائے۔ اُس میں روحانی زندگی کثرت سے پیدا ہو جائے ورنہ صرف زبان قال سے بلکہ زبان حال سے غیر مسیحیوں کے درمیان بشارتی کام کرنے کا جوش اور مستقل ارادہ پیدا اور روح القدس کی طاقت اور تاثیر ہر خادم میں پھر پیدا ہو جائے۔ پس توقعہ ہے کہ تمام پریسبیٹرینوں کے خادمان دین تشریف لائیں اور ضرور تشریف لائیں اور فائدہ سے اٹھائیں گے۔

بشارتی مہم بشارتی مہم کلیسیا کا خاص کام ہے۔ جس کی طرف ہر ممالک کی کلیساؤں میں خصوصیت کے ساتھ زور دیا جا رہا ہے۔ اور جو نہ صرف ضروری بلکہ کلیسیا کا فرض ہے۔ ہندوستان میں بھی یہ کام دو برس سے جاری ہے۔ اور ہر سال مقررہ ہفتوں میں ہوا کرتا ہے۔ مگر کلیسیا کا منشا یہ نہیں ہے کہ بس ہر سال صرف مقررہ ہفتوں تک کام ہوتا رہے بلکہ متواتر جاری رہے اور اس کام میں کلیسیا کا جوش اور محنت اور دلچسپی دن دگنی اور رات چوگنی ہوتی ہے جو نتائج گزشتہ بشارتی مہم سے پیدا ہوئے اُن کا مختصر ذکر ان کالموں میں ایک سے زیادہ دفعہ کر چکے ہیں اس سال بشارتی مہم کا موقعہ سر پر آ رہا ہے اس کے لئے دعا اور کلام کی تلاوت کے ساتھ روح القدس کی خاص مدد کے لئے اعلیٰ درجہ کی تیاری کی اشد ضرورت ہے تاکہ اِس سال گزشتہ برسوں کی نسبت یہ کام بہت زیادہ موثر اور باثمر ہو۔ خداوند خود ہمارے ساتھ مل کرے جیسا وہ ابتدائی کلیساؤں میں ملکر کام کرتا تھا اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔ اُسی طرح وہ اب بھی ہمارے ساتھ ہو۔ ہم اُس کے ہمخدمت۔ یعنی اُس کے ساتھ ملکر کام کرنے والے بن جائیں۔ جب تک وہ ہمارے ساتھ ملکر کام نہ کرے ہمیں کامیابی کسی صورت سے نہیں ہو سکتی۔ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں پس تم کھیت کے مالک کی منت کریں کہ وہ فصل کاٹنے کے لئے اپنے کھیت میں مزدور بھیج دے۔

مدراس کی بشارتی مہم متحدہ کلیسیائے جنوبی ہند کی بشارتی مہم کی رپورٹ میں جیسا کہ مدراس کے ایونجلسٹک کمیشن بلیٹن سے ظاہر ہے۔ اس ایک بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ ہمارے بشارتی کام کی اشد ضرورت ہے۔ اور اگرچہ اُن کی رپورٹ غیر مکمل ہے تو بھی ظاہر ہے کہ ان کے درمیان ۵۷۰ بائبل کے مطالعہ کی جماعتیں ہیں جن میں ۹۳۴۳ ممبر ہیں۔ جن مرکزوں سے رپورٹ موصول ہوئی ہے انہوں نے اِس صیغہ میں کسی نہ کسی بات کا ذکر کیا ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ جماعتیں نو مریدوں یا متلاشیوں کے لئے ہیں۔ یا پرانے مسیحیوں کے لئے مگر ہر صورت میں علامات اچھی نظر آتی ہیں اور آئندہ کے لئے بڑی بڑی کامیابیوں کی توقع ہے۔

سر ڈگلس ہیگ کے شیر خوار لڑکے کا بپتسمہ انڈین سٹینڈرڈ سے ظاہر ہے کہ سر ڈگلس ہیگ کے شیر خوار بچے کا اصطباغ حال ہی میں ایسٹ کوسٹ واتھ کنگسٹن ہل کے ایک چیپل میں ہوا۔ لڑکے کا نام جارج الگزنڈر ایوجین ڈگلس رکھا گیا جس کے دھرم باپ ملک معظم جارج پنجم اور سر ارک گیڈیس بنے ہیں۔ اور دھرم مائیں ملکہ الگزنڈرہ اور ہماری ملکہ معظمہ اور سابق ایمپریس یوجینی مقرر ہوئی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کا اصطباغی نام ہمارے شہنشاہ معظم اور ملکہ معظمہ اور سابق ایمپریس کے ناموں کے مجموعہ سے بنا ہے۔ اور آخر میں حسب قاعدہ مروجہ والد کا نام الحق ہوا بپتسمہ کی رسم فرانس میں کی۔ برٹش آرمی کے خاص چیپلین میجر جنرل ایڈورڈ جان ایم سمس نے ادا کی۔ یہ چیپلین صاحب پریسبیٹیرین کلیسیا کے خادم الدین ہیں۔

ہندوستان سر جیمس میسٹن کی نظر میں سر جیمس میسٹن نے ایک کانفرنس میں جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا انگلستان میں اولڈ چیسٹر پیس سینٹر میں فراہم ہوئی تھی تقریر کرتے ہوئے اُس بڑی بھاری امداد کا ذکر کیا جو ہندوستان نے خوراک کی قلت کے عین نازک وقت میں یورپ کو دی تھی۔ اُس نے کہا کہ جب سے جنگ شروع ہوا ہے تب ہی سے کانپور نے اُن تمام افواج کو بوٹ پہنچائے ہیں۔ جو نہر سویز کے مشرق کیجانب مشغول جنگ رہی ہے۔ ایسا ہی فوجی ضرورت کے رفع کرنے کے لئے اونی اور سوتی سامان بھی ہندوستان ہی نے بہم پہنچائے سر جیمس میسٹن نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی وفاداری پر بعض اوقات چہ میگوئیاں کی گئی ہیں مگر وہ جنگ کا اول اور نہایت امتیازی ظہورات میں سے ایک ہے ہندوستان ہماری طرف نہایت ہی حسن ظن رکھتا ہے ہمارے جنگی قرضوں میں چندہ دینے کی اُسے بڑی آرزو ہے اور جب اعلیٰ معراج کے لئے ہم لڑ رہے



ہیں اُس کو پورے دل سے قبول ہوتا ہے۔ مگر نو آبادیاں کرنے کی ایسی مستعدی اُس میں نہیں ہے جیسی یہاں اور برِ اعظم (یورپ) میں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے مقابلے میں دوسری تحریک عظیم نہیں ہے جو ہمارے پیچھے ہے مگر ہندوستانی وفاداری اپنی قسم میں بالکل اصلی ہے۔ اور جو کچھ کہ ہندوستان نے کیا ہے میں اُس کی قدر کو کم نہیں کر رہا ہوں۔ ہندوستان کے بارے میں پولیٹکل تجاویز کی بابت اُس نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کے لئے جو بڑے سے بڑے تبدلات تجویز کئے گئے وہ اُس کی وفاداری اور اُس کام کا عطیہ یا انعام نہیں جو اُس نے جنگ کے متعلق کیا ہے۔ اگر یہ وہ سپرٹ ہے جس میں ہندوستان پولیٹکل ترقی کا خواستگار ہے۔ وہ اپنی وفاداری کے معاوضہ میں یہ نہیں مانگتا۔ لیکن وہ پولیٹکل آزادی اور [illegible] بالکل منطقی نقطہ خیال سے طلب کرتا ہے۔

جنگ کے متعلق امریکن پریسبٹیرین مشن کے فارن بورڈ کا شاندار کام

امریکن پریسبٹیرین مشن نے جو کام فارن سیریا، افریقہ، فرانس اور دیگر ممالک میں مصیبت زدوں کی امداد کے متعلق کیا ہے۔ اور اب تک کر رہی ہے وہ بڑا ہی شاندار اور مفید ہے۔ سیریائی باشندوں نے جو روئے زمین کے مختلف حصص میں سکونت رکھتے ہیں تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے اپنے فاقہ کش اور مصیبت زدہ رشتہ داروں اور دوستوں کی امداد کے لئے ۹ لاکھ ڈالر سے زیادہ نیویارک شہر کے بورڈ آف فارن مشنز کے پاس بھیج دیا ہے۔ اور بورڈ نے وہ روپیہ سوریا میں بھیج دیا ہے۔ تاکہ وہاں کے پریسبٹیرین مشنری کی وساطت سے وہاں کے ہزاروں لاکھوں فاقہ کشوں کو تقسیم کر دیا جائے۔ چنانچہ دیا ہی گیا۔ فاقہ کش کے چندہ سے ہزاروں بے سروسامان لوگوں کو پناہ دی اور کھانے کپڑے سے اُن کی امداد کی گئی۔ جرمنی کی فوجی سپاہیوں کے ہاتھ سے ظلم سہہ چکے تھے۔ مغربی افریقہ مشن میں وہاں کے اُن دیسی غریب باشندوں کی پرورش کی گئی جو جرمنوں سے ستائے جا کر بے کس و لاچار جبر کے پیاسے بیمار مرتے پڑتے اپنے اپنے گھروں کو واپس آئے تھے۔ اُن میں سے ۳ ہزار آدمیوں کو پریسبٹیرین مشنری صاحبان قریباً دو سال کے عرصہ جنگ تک پالتے رہے۔ اور آج ہزاروں چینی فرانس میں خندقیں کھودنے کے کام یا زراعت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ امریکن مشنری اُن کے درمیان بطور ایجنٹ اور ترجمان کام کرتے ہیں۔ ہزاروں ہندو جو آج دنیا کے مختلف محاذات پر برٹش ایمپائر کے زیرِ علم جنگ کر رہے ہیں اُن میں بھی مشنری لوگ ترجمانی کرتے ہیں۔

عورتیں پادری اور بشپ نہیں

(منقول ولایتی اخبار [illegible])

دیکلی نیوز ولایت کے پادریوں کے ایک جلسہ میں ایک پادری نے رزولیوشن پیش کیا کہ مذہب کی خدمات میں عورتوں کو بھی حصہ دیا جائے۔ یعنی عورتیں پادری اور بشپ وغیرہ بنیں۔ محرک نے کہا کہ مذہب کو بہترین کارکنوں کی ضرورت ہے۔ اس کی پرواہ نہیں کہ وہ کارکن مرد ہوں یا عورتیں۔ ولایت میں ایسی عورتیں ہیں جو وعظ کرتی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ وعظ کہنا عورتوں کے لئے نامناسب سمجھا جائے۔ ایک اور پادری نے رزولیوشن پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عورتوں کو واعظ مقرر کرنے کا اور تو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ مگر ایک عمدہ نتیجہ ضرور نکلیگا۔ اور وہ یہ کہ مرد پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں گرجا کو آیا کرینگے۔ بعض اور پادریوں نے بھی تقریریں کیں اور آخر رزولیوشن ایک منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا (اخبار عام)

ہندوستانی مسیحی اور فارن مشنریز کی توقع اور نتیجہ

خبر معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی مشنیں اب اس راہ پر گامزن ہیں کہ وہ رفتہ رفتہ ہندوستانی کلیسیاؤں کو کلیسیائی سلف سپورٹنگ اور سلف گورننگ کی منزل پر پہنچا دیں۔ وہ اب اس مقولہ پر عملاً کار روائیاں کرنے لگ پڑی ہیں کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں۔ اور کہ ہندوستانی کلیسیا بڑھے اور ترقی پائے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ایک مشن نے گرجوں۔ مدرسوں کارکنوں کے رہنے کے لئے مکان اور دیگر عمارات بصرف کثیر تعمیر کروائی ہوئی ہیں اور یہ بھی ظاہر ہے کہ مشنوں کی مدد کے بغیر ہندوستانی کلیسیا کچھ چیز ہی نہیں۔ مگر اب امید ہے کہ کچھ ہو جائے گی۔ سو پریسبٹیرین کلیسیا کی جنرل اسمبلی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ مشن کی عمارتیں جہاں جہاں کلیسیاؤں کے متعلق ہیں وہ کلیسیاؤں کے حوالہ کر اور اُن کر دے دی جائیں اور اُن کے نام وہ عمارتیں باقاعدہ طور پر سرکار میں رجسٹرڈ کرا دی جائیں۔ اس تجویز کو پریسبٹریوں کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ اپنی اپنی ماتحت کلیسیاؤں میں اس تجویز پر عملدرآمد کروائیں۔ اور جنرل اسمبلی سے یہ تجویز بھی پیش ہو گئی ہے کہ مشنیں اپنے کام کرنے کے حلقوں میں سے اس قدر حصہ ہر ایک کلیسیا کی تفویض میں کر دے جس قدر کہ کوئی کلیسیا سنبھال سکے اور جب تک وہ اُس کا بوجھ اور کافی انتظام نہ کر سکے مشن اُس کی مددگار رہے۔ کام کرنے والی اور خود مختار کلیسیا ہو اور مشن اُس کی مددگار ہو۔ اس کے متعلق عمل کیا جا رہا ہے تاکہ نتائج بہت جلد ظہور میں آئیں جس میں اس بات پر مشن کے شکر گزار اور احسان مند ہونا اور اپنے آپ کو لائق ثابت کر دکھانا چاہئے۔

چرچ مشنری سوسائٹی اور ہندوستانی کلیسیا

طرح شامل (دراصل جنوبی ہندوستان) کی چرچ آف انگلنڈ نے بھی کیا ہے۔ وہاں یورپین مشنری صاحبان کی تعداد بہت تھوڑی ہے اور کلیسیاؤں اور مدرسوں پر ہندوستانیوں ہی کا بڑا وسیع اختیار اور حکمرانی ہے۔ سارا انتظام وہی کرتے ہیں۔ اور مشنری صاحبان اُن کے مددگار ہیں۔ جو کام وہاں ہندوستانیوں کو سپرد کیا گیا ہے اُس میں انہوں نے اپنے آپ کو نہایت قابل اور معتمد ثابت کر دکھایا ہے۔ کیونکہ چرچ مشنری سوسائٹی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ ٹناولی کی کلیسیا کو مستقلانہ طور پر اپنے گرجے وعمارات اور مدرسے وغیرہ سب وہاں کی کلیسیا کو دیدیں۔ اس سے انگریزی کلیسیا نے ثابت کر دیا کہ جو اصول اُس نے ہندوستانیوں کو سکھائے ہیں وہ ان کو بسر و چشم قبول اور اُن پر عملدرآمد بھی کرتے ہیں۔ اور کہ ہندوستانی مسیحی قابل اعتبار اور بھروسہ کے لائق ہیں۔

روس میں ابتری

روس کی بابت جو تازہ ترین خبریں موصول ہوئی ہیں اُن سے ظاہر ہے کہ روس میں بڑی بدامنی پھیل رہی ہے۔ سوشیل انقلاب پسند جرگہ کے ممبران قریباً ہر جگہ گرفتار کئے جا رہے ہیں سابق افسران بطور یرغمال حوالے کئے جا رہے ہیں۔ اور بہتوں کو گولی سے مار دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک بشپ کو بھی گولی کا نشانہ بنا دیا گیا ہے۔ ایک جرمن اخبار کا دعویٰ ہے کہ روسی قتل عام کی رپورٹوں میں بہت مبالغہ کیا جا رہا ہے۔ مگر باوجود اس کے بیان کیا جاتا ہے کہ علاوہ دیگر اشخاص کے مارے جانے کے پیٹروگراڈ کی ایک شورش میں ۵۰۰ آدمیوں کو گولی سے مار دیا گیا۔ ایک اخبار کا نامہ نگار مقیم ماسکو بتاتا ہے کہ غیر جانبدار سلطنتوں نے ملکر روسی بولشویکوں کو خارج کر دینے کی دھمکی دی ہے۔ بشرطیکہ سوویٹ گورنمنٹ پولیٹیکل مدبروں کو ترک نہ کر دے۔ یہ گورنمنٹیں خصوصاً افسروں اور شہری باشندوں کو بلا امتیاز عام طور پر قتل کر دیئے جانے کے خلاف اعتراض کرتی ہیں۔ ایک اخبار کا نامہ نگار مقیم پیٹروگراڈ مخبر ہے کہ یمبرگ میں دہقانوں کی بغاوت سخت ہے۔ باغی لوگ پیٹروگراڈ کی جانب روانہ ہو رہے ہیں اور انہوں نے یمبرگ کچینا لائن پر ریلوے پر قبضہ کر لیا ہے۔

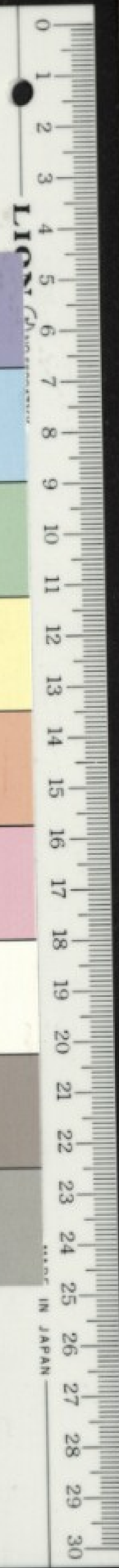
بنگالہ میں سیلاب

۲۰ سے ۲۷ اگست تک غیر معمولی سخت بارش شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں جو ہوتی رہی ہے اُس سے وہ خوفناک سیلاب آگیا ہے۔ اس بارش کا بڑا بھاری اثر ضلع راجشاہی کے سب ڈویژن نوگاؤں میں اور ضلع بوگرا میں نمودار ہوا ہے جہاں اس عرصہ میں قریباً ۲۰ انچ بارش ہوئی۔ بے شمار گھر گر گئے ہیں ڈویژن کا کمشنر اور کلکٹر صاحبان خود اس علاقہ میں وارد ہوئے۔ اور تمام مصیبت زدگان کو سرکاری عہدہ داروں اور غیر عہدہ دار ملازموں نے ہر صورت سے مدد دی۔ ان سیلابوں کے ذریعہ چاولوں کی قریباً نصف فصل برباد ہو گئی۔ مگر جوٹ کو بہت نقصان نہیں پہونچا ہے۔ برباد شدہ دھانوں کے کھیتوں میں ازسرنو دھانوں کی پنیریاں لگائی جائیں گی۔ گھروں کے گرنے کے سبب سے ۱۲ جانیں ہلاک ہو گئیں کاشتکاروں کو اپنی اپنی کاشت کے لئے امدادی قرضہ دئے اور غربا کی امداد کے لئے کمشنر صاحب کی زیر نگرانی فنڈ جمع کئے جا رہے ہیں۔ مواشیوں کا نقصان تو بہت نہیں ہوا مگر چارہ کی بہت قلت محسوس ہو رہی ہے محکمہ حفظ صحت دوراندیشی کر کے ایسی تجاویز کر رہا ہے کہ سیلاب کے پانیوں کی جا بجا فراہمی کے سبب سے کسی قسم کی وبا نہ پھیل جائے۔

امریکہ صلح ہرگز نہ کریگا

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم واشنگٹن ۱۴ جولائی کو تار دیتا ہوا کہتا ہے کہ ...... پریذیڈنٹ کے چوتھی جولائی کے دوس کے وقت سے واضح اور روشن ہو گیا ہے کہ اس کے عوض اس وقت صلح کی بابت کسی قسم کی بات چیت نہ کرینگے جب تک کہ وہ انہیں نہ کہے۔ کاؤنٹ ہرٹلنگ (جرمن چانسلر) نے پریذیڈنٹ ولسن اور مسٹر بالفور کے خلاف بات چیت کر کے رسل و رسائل کا دروازہ بند کر دیا ہے اور بلجیم کو بطور رہن رکھنے کے خیال سے اور کچھ نہیں مگر نفرت اور حقارت اور زیادہ پیدا کر رہی ہے۔ جس ایک بات پر ہر ایک شخص متفق ہے وہ یہ ہے کہ بلجیم کو بدستور بحال کر دینے کی بابت جرمن کا برملا کام کرنا وہ امر ہے جو صحت رسل و رسائل کی ابتدا کرنے والا ہوگا۔ اسی طرح اخبار نیویارک ٹائمز کا نامہ نگار مقیم واشنگٹن حالات کا خلاصہ کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ امریکہ صلح کی بابت کسی قسم کی گفتگو اُس وقت تک ہرگز نہ سنیگا جب تک کہ وہ اُن تجاویز کے مطابق علانیہ نہ ہوگی۔ جن کو اتحادیوں نے پیش کیا ہے کھلی سفارت کی بابت پریذیڈنٹ کی ظاہر کردہ پسندیدگی اور اس نفرت کو مد نظر رکھتے ہوئے جو جرمن کی ڈپلومیٹک سفارت سے پیدا ہو گئی ہے اور بالخصوص اُس بیسلوکی کو مد نظر رکھتے ہوئے جو جرمن نے اس کے ساتھ کی ہے کسی محدود دائرہ کے اندر کسی سوال پر بحث نہیں کیا جائیگا

افسوس کیساتھ خبر دیجاتی ہے کہ یوئنگ کرسچن کالج الہ آباد کے پروفیسر مسٹر پی۔ داس ایم اے ۲۷ اگست کو اس جہان سے رحلت فرما گئے (مخزن مسیحی)



(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ وار نہیں)

ملک چین میں مشنوں کی ابتدا اور کام

چین میں مسیحیت کا آغاز نسطورین مشنریوں کے ذریعہ ہوا۔ اُن کا ہیڈ کو۔ بغداد میں تھا اور انہیں کے ذریعہ سے مسیحی مذہب تمام ایشیا میں پہنچایا گیا۔ چین میں یہ کام قریب ساتویں صدی میں شروع ہوا اور قریباً پانچسو برس تک جاری رہا۔ لیکن انجام کار نسطورین کلیسیا چین میں بالکل معدوم ہوگئی۔ اس کے بعد رومن کیتھولک کلیسیا ۱۲۹۱ء میں ملک چین میں داخل ہوئی جبکہ منگول بادشاہوں کا خاندان سلطنت کرتا تھا۔ لیکن اُن کے کام کا بھی اب کچھ پتہ ونشاں باقی نہیں ہے۔ اس کے دوسو برس بعد فرنسس زیویر نے چین میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ مگر یہ بالکل ناکامیاب رہے۔ ۱۵۹۲ء میں جیسوئٹ مشنری صاحبان بھیس بدلکر چین میں داخل ہوئے اور یہ کام ۱۸۱۵ء تک بڑھتا رہا۔ اور قریباً ڈیڑھ ملین یعنے ساڑھے دس لاکھ تک مسیحیوں کا شمار پہنچ گیا۔ لیکن پہلا پروٹسٹینٹ مشنری رابرٹ ماریسن ۱۸۰۷ء میں چین کے ملک پر پہنچ گئے آبادی شہر میکاؤ کے درمیان داخل ہوئے اور انہوں نے پہلے شخص کو جو مرید ہوا ۱۸۱۴ء میں بپتسمہ دیا۔ اور انہوں نے انجیل کا ترجمہ ۱۸۱۸ء میں مکمل طور پر تمام کیا۔ اس کے بعد مسٹر ملنی نے تمام بائبل کا ترجمہ کیا۔ لیکن حقیقی طور پر چین میں ۱۸۴۲ء میں مشنری کام کھل گیا۔ جبکہ انگریزوں نے چین کے ملک کے ساتھ افیون کی تجارت کے متعلق جنگ کی۔ اور پانچ بندرگاہیں جہاز کی آمد و رفت کے لئے بطور عہد و پیمان کے قرار پائے۔ اس کے بعد دوسری لڑائی انگریزوں نے چینیوں کے ساتھ ۱۸۶۰ء میں کی اور اُس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ غیر ملک کے باشندوں کے لئے ملک چین میں آمد و رفت کا دروازہ وسیع طور پر کھلگیا۔ علاوہ اس کے اور دیگر خاص واقعات وقوع میں آئے اور اُن میں سے جاپان کے ساتھ جنگ تھی جو ۱۸۹۴ء میں ہوئی۔ اس کے بعد وسیع طور پر اصلاح کی تحریک شروع ہوئی۔ اور باکسر کی بغاوت جو ۱۹۰۰ء میں ہوئی اُس کی وجہ سے کتنی یوروپین قوموں کے آمد و رفت کے لئے دروازہ کھلگیا۔ اور اصلاح زور کے ساتھ شروع ہوگئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک چین میں ری پبلک گورنمنٹ قایم ہوگئی۔ پریسبیٹرین مشنوں کا کام ۱۸۳۷ء سے شروع ہوا اور پادری آر۔ ڈبلیو۔ آر۔ اور پادری اے۔ جی مچل صاحبان نے اس کام کو سنہ مذکورہ بالا میں شروع کیا۔ اِن مبادی کے بعد اب سات مشنیں کام کر رہی ہیں۔ اور ۱۳ مشن اسٹیشن پائے جاتے ہیں۔ اور تیس ہزار سے اوپر عشاء ربانی میں شریک ہیں لیکن راقم صرف پریسبیٹیرین مشن کی ابتدائی پانچ مشن اسٹیشنوں کا مختصر ذکر ناظرین نور افشاں کے روبرو پیش کرنا چاہتا ہے۔ جو سینٹرل چائینا مشن کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ اُن میں (۱) ننگ پو (۲) شنگھائی (۳) ہینگ چو (۴) سوچو (۵) ایوو۔ ان پانچ مشن اسٹیشنوں کی گذشتہ تواریخ اس طور پر بیان کی جاتی ہے۔ سب سے قدیم پریسبیٹرین مشن اسٹیشن جو چین میں پایا جاتا ہے وہ ننگ پو ہے۔ اور سینٹرل چائینا مشن کے نام سے نامزد ہے۔ اور یہ شہر اُس عہد نامہ کے بندرگاہوں میں سے ہے۔ جو انگریزوں اور چینیوں کے درمیان پہلی لڑائی کے بعد ۱۸۴۲ء میں ہاتھ آیا۔ اس کے بعد دو برس کے بیچ ہی کہ مشنری صاحبان کو چین میں داخل ہونے کا موقعہ ہاتھ آیا۔ تب یو۔ ایس بورڈ آف فارن مشن نے ننگ پو میں مشن اسٹیشن کھولا۔ اور پھر اس جگہ کلیسیا ۱۸۴۵ء میں قایم ہوگئی۔ اس اسٹیشن کے بانیوں میں بعض چین کے نہایت ممتاز مشنری صاحبان تھے۔ اور ۱۸۵۰ء میں بعض ان مشنری صاحبان میں سے تبدیل کئے گئے۔ اور انہوں نے ننگ پو سے جا کر شنگھائی میں نیا کام جاری کیا۔ اور ۱۸۵۹ء میں پہلا شخص مرید ہوا۔ اور ۱۸۶۰ء میں وہاں ایک کلیسیا قایم ہوگئی۔ ہینگ چو میں پہلے پادری جان نیوس اور اُن کی میم صاحبہ نے کام شروع کیا۔ لیکن عہد نامہ کے ذریعہ سے چین کے اندرونی حصوں میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اس لئے وہ وہاں مستقل طور پر نہیں رہ سکے۔ پکے طور پر کام وہاں ۱۸۶۵ء میں شروع ہوا۔ سوچو میں مشن کا کام ایک جرمن بنام مسٹر چارلس شمیت کے ذریعہ سے کھولا گیا۔ وہ ابتدا میں چین کی ملازمت میں تھے۔ پر پادری ڈاکٹر گرین صاحب کی منادی سے مسیحی ہوگئے۔ جو ننگ پو میں مشنری تھے۔ بعد مسیحی ہونے کے وہ سوچو میں ۱۸۶۸ء میں گئے۔ لیکن کام وہاں پر باقاعدہ ۱۸۷۲ء میں کھولا گیا۔ ایوو میں کام ۱۹۰۹ء میں شروع ہوا۔ اور یہ اس وقت ننگ پو کا آؤٹ اسٹیشن تھا مگر ۱۹۱۱ء میں یہ ایک جداگانہ اسٹیشن قرار دیا گیا۔ اب میں آپ کے روبرو ان پانچ اسٹیشنوں کا علیحدہ علیحدہ بیان پیش کرنا چاہتا ہوں۔ (۱) ننگ پو۔ یہ دریا پر واقعہ ہے۔ جو سمندر سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور شہر شنگھائی سے سو میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے یہاں مشن اسٹیشن ۱۸۴۴ء میں قائم کیا گیا۔ اس جگہ قریباً دس پادری صاحبان اور لیڈیز کام کرتی ہیں۔ کام کی تفصیل اس طور پر ہے۔ لڑکوں کی اکیڈیمی۔ لڑکیوں کا بورڈنگ سکول کم وقت کے لڑکیوں کے اسکول۔ ۸ لڑکوں کے کم وقت کے سکول دس کلیسیائیں۔ اور ایک ہسپتال جو مکارٹی صاحب کے نام سے نامزد ہے۔ بشارتی خدمت میں ایک لاکھ چالیس ہزار رسالہ بیس قصبوں میں بچاس مختلف مضامین پر تقسیم کئے گئے۔ بعض شخصوں نے ان رسالوں کو ایک جلد میں مجلد کرا لیا تھا۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے ایک شخص نے ان رسالوں کے نام دریافت کئے۔ بیچارہ کتب فروش گھبرا گیا۔ مگر سائل نے ان کل رسالوں کا نام بتلا دیا۔ ان

رسالوں کے تقسیم کرنے سے ٹوی آسمنگ میں بشارتی مہم کے کام کے لئے وسیع میدان پیدا ہوئی۔ اس جگہ کے ایک جوان نے جو شریف خاندان سے ہے۔ اُس نے رسالوں کے تقسیم کرنے والے سے درخواست کی کہ آپ یہاں ایک چیپل رسالوں کے تقسیم کرنے کے لئے کیوں نہیں کھول لیتے ہیں۔ اور اُس جوان نے اس کام کے لئے اپنا مکان دو ماہ کے واسطے عاریت دیا۔ چنانچہ بشارتی کمیٹی نے اس جوان کے مکان کو عاریت لیا۔ اور کام کرنے والوں نے اس چیپل میں رستہ پر کام شروع کیا۔ اور دو دو کارگذار ہیلپر دو دو ہفتہ کے لئے بھیجے گئے۔ ان میں سے ایک ایک ہفتہ بعد واپس جاتا اور دوسرا اُس کی جگہ میں کام کرنے کے لئے آتا تھا۔ اس طرح سے کام بغیر سلسلہ ٹوٹنے ہوئے جاری رہا۔ چار بائیبل ویمن گھر گھر جا کر کام کرتی تھیں۔ ایک پادری صاحب شومیکر نامے نے وہاں سڑک پر تین دن تک کام کیا۔ اس لئے کہ چیپل میں آدمیوں کے لئے گنجائش نہ تھی۔ دیجا پادری صاحب بیان کرتے ہیں کہ بارہ برس کا عرصہ گذرا کہ جب وہ اس جگہ کام کر رہے تھے۔ تو بھیڑ میں سے ایک شخص نے اپنا چاقو نکال کر صاحب سے کہا کہ میں تمہارا گلا کاٹ ڈالونگا۔ اور اس وجہ سے اُسی شام کو وہاں پر میٹنگ بند کرنا پڑی۔ لیکن اب اس وقت کہاں تک چینیوں کی حالت بدل گئی ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ ایک باقاعدہ چیپل وہاں پر کام کے لئے کھولا جاوے مسٹر شومیکر اور مسٹر بکر ایک نے چیپل کی نسبت جو سیاہ پویاہ میں ہے فرماتے ہیں کہ اس چیپل میں سڑک کی منادی کے لئے زیادہ آسانی ہے۔ اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یہ چیپل اپنے خرچ سے بنایا ہے اُس کا ارادہ ہے کہ اور بڑا چیپل اُس کے پیچھے تعمیر کرا دے جس میں عبادت خاموشی کے ساتھ ہو سکے۔ دوسرے مقام ٹسو یانگ میں جماعت اس قدر زیادہ ہو گئی ہے۔ کہ وہ گرجے میں نہیں سما سکتی۔ لہذا اُنہوں نے پانچ سو میکسیکو پونڈ تک چندہ جمع کر لیا ہے۔ ایک اور جگہ پر عبادت کے لئے ایک مسیحی کے گھر میں مسیحی جمع ہوا کرتے ہیں۔ پر وہ جگہ اب عبادت کے لئے کافی نہیں ہے۔ اب وہ شخص اپنے مکان میں اور اضافہ کر کے بڑی جگہ تیار کرنا چاہتا ہے۔ اس میں مشن کا کچھ بھی خرچ نہیں ہوا ہے۔ لڑکوں کا مدرسہ یا اکیڈمی اس میں ایک سو لڑکے تعلیم پاتے ہیں جن میں سے ۱۲ لڑکے کلیسیا میں شریک ہو گئے ہیں۔ یہ مدرسہ ایک لائق مسیحی بنام مسٹر پاؤ کے چارج میں ہے جب یہ مدرسہ ایک مشنری صاحب کے چارج میں تھا۔ تو آمدنی اور خرچ برابر تھا۔ پر جب سے مسٹر پاؤ کے ہاتھ میں یہ مدرسہ آیا ہے۔ تب سے انہوں نے تین برس کے عرصے میں اس قدر فیس کی آمدنی سے بچت کر لی ہے کہ وہ اُس سے ایک چیاک بنانا چاہتے ہیں۔ اور چند ایسے کمرہ بنانا چاہتے ہیں کہ وہ ٹیچروں کی جگہ دے سکیں۔ اور استاد رکھ سکیں۔ علاوہ اس کے ایک نہایت عجیب و غریب بات ان چند ماہ صاحب کے عہد میں یہ وقوع میں آئی کہ ان سو لڑکوں میں سے پہلی دسمبر ۱۹۱۶ء میں ۱۹ لڑکوں نے خادم الدین ہونے کے لئے آپ کو دیدیا ہے۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ اس میں ۱۲۵ لڑکیاں پڑھتی ہیں۔ ان میں ۸۸ بورڈر ہیں۔ اس سال میں ۱۱ لڑکیاں کلیسیا میں شریک ہو گئی ہیں۔ اور چند اُن کے علاوہ متلاشی ہیں۔ سب سے اعلیٰ درجہ میں ۱۲ لڑکیاں ہیں۔ اور اعلیٰ درجہ کے غیر مسیحیوں کے خاندانوں میں سے اب لڑکیوں کا شمار اسکول میں بڑھتا جاتا ہے۔ اٹھارہ ڈے اسکول ہیں جن میں ۵۹۷ لڑکے پڑھتے ہیں۔ اس میں کمپنیس یتیم خانہ شامل ہے۔ جو ۵۰ لڑکوں کی پرورش کرتا ہے۔ اس یتیم خانہ کا زیادہ خرچ اخبار کرسچن ہیرلڈ سے آتا ہے۔ شفاخانہ مکارتی اسپتال ایک چینی مسیحی ڈاکٹر کے ہاتھ میں ہے۔ اس کا کل خرچ چندہ سے جمع کیا جاتا ہے۔ اور بورڈ کی طرف سے ایک پیسہ نہیں آتا ہے۔ آدھے سے زیادہ چینیوں کے انعام اور فیس سے ہوتا ہے۔ اوٹ ڈور مریض ۲۳۰۴ اور ان ڈور ۵۰۴ (باقی دارد) (پادری جے میکلن)

یوگ فلاسفی اور مسیح خدا کی حکمت

ازطرف جگموہن سنگھ۔ بہادرآباد بطرف جیرودار۔

بقول مقدس پولوس ؟ ہیں سے کہ جب خدا کی حکمت کے مطابق دنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کو یہ پسند آیا کہ اس منادی کی بیوقوفی سے ایمان لانے والوں کو نجات دے۔ چنانچہ یہودی نشان چاہتے ہیں اور یونانی حکمت تلاش کرتے ہیں۔ مگر ہم اس مسیح مصلوب کی منادی کرتے ہیں۔ جو یہودیوں کے لئے ٹھوکر اور غیر قوموں کے نزدیک بے وقوفی ہے۔ لیکن جو بلائے گئے (نجات پانے والے ہیں) یہودی ہوں یا یونانی (فلاسفر) اُن کے نزدیک مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے۔ کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت سے بہتر ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے بہتر ہے۔

خط پہلا قرنتیوں ۱: ۲۱ و ۲۵

پیارے ناظرین یہ مضمون مشکل ہے کیونکہ اس میں ویدک دھرم اور مسیحی مذہب کے طریقہ نجات اور معرفت الٰہی حاصل کرنے کا بیان ہے۔ دونوں مذہب کی رو سے اپنا اپنا عقیدہ الٰہی حقیقتیں ہیں۔ جس سے بخوبی ظاہر ہے کہ ان حقیقتوں اور صداقتوں کے سمجھنے کا پورا پورا علم انہیں کو تھا۔ جن پر اُن کا انکشاف تھا ہم لوگوں کو اُن کی معرفت اُن کے بیان سے جیسا ہم نے سمجھ معلوم کر لیا۔ چنانچہ کتاب یوگ فلاسفی کی اصل عبارت کے دو ترجمے آپس میں عین موافقت نہیں رکھتے جس مترجم نے جو زیادہ مناسب و موضوع سمجھا ترجمہ کر دیا۔ جبکہ ویدک عالموں کی یہ کیفیت ہے تو اس بندہ

کی کیا حقیقت ہے۔ جو اصل کو بعینہٖ سمجھ لینا اس لئے جس طرح مترجم عالموں کی کتابوں سے سمجھا ہے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ اور مسیح کے بیانات انجیل سے اقتباس کر کے یوگ فلاسفی کے مقابل اپنی سمجھ کے موافق ترتیب دیکر رکھتا ہے۔ مضمون لکھنے کی غرض مباحثہ نہیں ہے۔ بلکہ الٰہی صداقتوں کا اظہار ہے جیسے قبول کرنا اور ان پر چلنا لازم ہے۔ اسی واسطے راقم نے اپنی ذاتی عبارت سے کام بہت کم لیا۔ بلکہ زیادہ تر مترجم کتابوں سے بیان اقتباس کیا ہے۔ سرنامے اور خطوط وحدانی کے اندر والی عبارتیں راقم کی طرف سے ہیں۔ امید ہے کہ اس مختصر مضمون سے مسیح کے پیرو اور ویدک مذہب والے خاص فایدے اٹھاویں گے۔

یوگ فلاسفی کی مشہور کتاب بنام یوگ درشن پتنجلی رشی نے لکھی ہے جس کو تین ہزار برس سے زیادہ نہیں ہوئے ہیں۔ اور مسیح کا زمانہ سنہ عیسوی سے ظاہر ہے ویدک کتاب بید انت درشن میں علم الٰہی کا بیان ہے۔ لیکن معرفت الٰہی حاصل کرنے کی تدبیروں کا بیان یوگ میں ہے۔ اصل میں ایشور میں سمادھی (مراقبہ) لگانے کو یوگ کہتے ہیں جس کی دو قسمیں ہیں۔ سمپرگیات یوگ یعنی سبیج سمادھی۔ دوسرے اسمپرگیات یوگ یعنی نربیج سمادھی پہلے سمپرگیات یوگ کرنا چاہیئے۔ اسی سے دوسرے یوگ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح مسیح مذہب میں نئی پیدائش حاصل کرنے کے واسطے پہلے مسیح پر ایمان لانا چاہیئے پھر اس سے معرفت الٰہی قایم ہوجاتی ہے اس مضمون میں ہر دو کا بیان بالمقابل تحریر کیا گیا ہے۔

واضح ہو کہ ویدک مذہب کی رو سے موکش معرفت کا ذریعہ صرف یوگ ہی مانا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے زمانہ میں یوگ کے پورے عامل عوام کی نظروں سے غائب ہیں۔ دریافت کرنے سے جواب ملتا ہے کہ یوگ نہایت ہی مشکل عمل ہے۔ کوئی ہی اس درجہ کو پہنچ سکتا ہے۔ پڑھنے والے اس جواب سے خود نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

یوگ فلاسفی } چت کی ورتی کا روکنا یوگ ہے دُکھ اور سُکھ دینے والی ورتی پانچ طرح کی ہیں (از سوتر یوگ)

چت کی ورتی } ماخوذ از ترجمہ یوگ بابو شیوبرت لال ایم۔ اے۔ انسان کے من میں جو پھیلنا ہوتی ہے اُس کا نام چت ہے اور چت سے جو لہریں اور ترنگیں اُٹھتی ہیں اُن کو ورتی کہتے ہیں۔ یہ ترنگیں خیال ہیں ہر انسان میں۔ خیال وغیرہ کی طاقت قدرت سے آتی ہے۔ خیال ایک قسم کی زوردار لہر ہے۔ من روح کا آلہ ہے۔ بغیر روح من میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ خیالات یا ورتی پانچ طرح کے ہیں۔ جن کے نام یوگ درشن سوتر میں اس طرح لکھے ہیں ۱۔ پرمان (ثبوت) ۲۔ وپریہ (دھوکا) ۳۔ وکلپ (فرضی قصے) ۴۔ نیدرا (نیند) ۵۔ سمرتی (یادداشت) اُن کے نفسانی خیالات روکنے کا نام یوگ ہے۔

دل } یسوع نے کہا جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی شیخی۔ بے وقوفی نکلتی ہے۔ یہ سب چیزیں اندر سے نکلکر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ مرقس ۷: ۲۰-۲۳ مبارک وے جو پاک دل ہیں۔ کیونکہ خدا کو دیکھیں گے۔ متی ۵: ۸

خدا کی حکمت } یسوع نے جواب میں نکودیمس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو۔ خدا کی بادشاہت (الٰہی معرفت) کو دیکھ نہیں سکتا۔ یوحنا ۳: ۳

نئی پیدائش } نکودیمس نے اس سے کہا جب آدمی بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے۔ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں۔ جب تک کوئی آدمی پانی (بپتسمہ) اور روح (القدس) سے پیدا نہ ہو۔ وہ خدا کی بادشاہت (معرفت الٰہی) میں داخل نہیں ہو سکتا جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح (القدس) سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اس کی آواز سنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ یوحنا ۳: ۴-۸

جسم اور روح القدس کے کام } بیان مقدس پولوس کا ہے

میں یہ کہتا ہوں کہ روح کی ہدایت پر چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے۔ اور روح جسم کے خلاف۔ اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کر سکو۔ اور اگر روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت (مقصود) نہ رہے۔ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی زناکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بت پرستی۔ جادوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔ بدعتیں۔ بغض نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور ان کی مانند اور۔ ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے۔ مگر روح (القدس) کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ خط گلتیوں ۵: ۱۶-۲۳

یوگ اور شانتی کا تعلق } مفسرین یوگ نے

من کی تین حالتیں بیان کی ہیں (۱) تامسک (۲) رجہبک (۳) ساتوک ہیں۔ تامسی حالت میں من دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس میں سوچنے سمجھنے کا مادہ نہیں رہتا۔ مثل حیوانات کے ہوتا ہے۔ رجسی حالت میں من چنچل رہتا ہے اور الہی خدمت کے لئے سرگرمی سے کام کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مجھ میں طاقت آجائے اور کام کروں ساتوک حالت میں اس کے اندر شانتی ہوتی ہے۔ وہ چنچل نہیں رہتی۔ سرگرمی پہلے سے زیادہ ہوتی ہے جو من شانت ہے۔ زیادہ کام کرسکتا ہے۔ شانتی والا سُست اور کاہل نہیں رہتا۔ صرف شانت پُرش ہی جیت کی دھنیں کو روک سکتا ہے۔ بیقراری سفلی قوتوں کا ظہور ہے اور شانتی علوی طاقت کا کرشمہ ہے (ماخوذ از ترجمہ یوگ شیوبرت لال)

شانتی

مطلب ثانی یہ ہے کہ معرفت الٰہی اور موکش پانے کے واسطے شانتی کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ بغیر شانتی یوگ کا عمل کسی طرح پورا نہیں ہوسکتا۔ اور چونکہ شانتی علوی طاقت کا کرشمہ ہے۔ اسی واسطے یوگی مہاتما اور ویدک دھرم کے پیرو ادم شانتی، شانتی، شانتی کا جپ کرتے ہیں۔ اس سے ذیل کے نتائج پیدا ہوتے ہیں (۱) شانتی ادم سے ممتاز ہوتی ہے (۲) ادم اُس کے بھیجے پر مالک ہے (۳) وہ بنی آدم میں آکر رہتی ہے (۴) خدا سے التجا کرنے پر مل جاتی ہے (۵) شانتی ہی بنی آدم کے دکھاوں کو پاک کرتی یا رکھتی اور الہی معرفت قائم رکھنے والی ہے (۶) مانگنے والے خالی ہاتھ (محتاج) نظر آتے ہیں (۷) شانتی بنی آدم کی سمجھ سے باہر ہے۔ صرف یسوع مسیح نے اس کا انکشاف کیا۔ دیکھو روح القدس کے بیان میں فرماتے ہیں۔

روح القدس کا اطمینان

یسوع نے کہا اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے اور میں باپ سے درخواست کرونگا۔ تو وہ تمہیں دوسرا وکیل بخشیگا۔ کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی حق کی روح جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اسے دیکھتی ہے اور نہ اُسے جانتی ہے۔ تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ (مسیح میں) رہتی ہے اور تمہارے اندر ہیگی۔ یوحنا ۱۴: ۱۵-۱۷ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہکر تم سے کہیں۔ لیکن وکیل یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب باتیں تمہیں یاد دلائیگا۔ میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں جس طرح دنیا دیتی ہے۔ میں تمہیں اس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ یوحنا ۱۴: ۲۵-۲۷۔ مجھے تم سے اور بھی باتیں کہنی ہیں۔ مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کرسکتے۔ لیکن جب وہ یعنی حق کی روح آئیگی تو تم کو تمام حق کی راہ دکھلائیگی یوحنا ۱۶: ۱۳ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا (زندہ ہوکر) باپ کے پاس جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وکیل (روح القدس) تمہارے پاس نہ آئیگا۔ اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیجدونگا۔ یوحنا ۱۶: ۷۔

نزول روح القدس

اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُسکو تم پر نازل کرونگا۔ لیکن جب تک عالم بالا سے تم کو قوت کا لباس (روح القدس) نہ ملے اس شہر (یروشلم) میں ٹھہرے رہو۔ لوقا ۲۴: ۴۹ جب عید پنتیکوست کا دن آیا تو وہ سب (شاگرد) ایک جگہ جمع تھے کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہری اور وہ روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے۔ جس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اعمال ۲: ۱-۴ پولوس نے کہا یوحنا (بپتسمہ دینے والے) نے لوگوں کو یہ کہکر توبہ کا بپتسمہ دیا۔ کہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہے۔ اُس پر یعنی مسیح پر ایمان لانا۔ انہوں (یوحنا کے شاگردوں) نے یہ سُن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے (بپتسمہ دیا) تو روح القدس نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے اعمال ۱۹: ۴-۷۔

لنڈور منصوری کا مدرسہ بائبل ۱۹۱۸ء

لنڈور کی شاخ کی رپورٹ

(مرقومہ پادری ایچ۔ ڈی۔ گریسولڈ صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی سہارنپور)

یہ مدرسہ امسال کیلاگ میموریل چرچ میں یکم مئی سے کھلا ہوا ہے اور ماہ ستمبر کی پندرہ تاریخ کو ختم ہوگا۔ کل حاضری حسب ذیل تھی۔ یعنی اے پی مشن واقعہ یو۔ پی ۱۳-۱، اے پی مشن پنجاب ۸، یو۔ پی مشن پنجاب ۷۔ ڈسائپلس مشن ۴، بی۔ ایم۔ ایس ۴، سی۔ ایم۔ ایس ۳، کنیڈین پریسبٹیرین مشن ۲، ایس۔ پی۔ جی ۲، مشن کا نام معلوم نہیں اُس سے ۷ کینیڈین چرچ آف انگلنڈ ۱، میتھوڈسٹ ۴، ہیٹیکاسٹ مشن ۱، ریفارمڈ پریسبٹری مشن ۱، انڈیپنڈنٹ مشن ۱ کل ۵۰۔ ان میں سے ۳۳ کی پہلے سال کی پڑھائی تھی۔ باقی ۷ ان سے زیادہ تعلیم پاتے رہے گزشتہ سال کی حاضری ۸۱ تھی۔ متفرق وجوہات سے اس حاضری میں امسال بہت کمی رہی۔ امسال قریباً سب نے اُردو لیا۔ اُردو لینے والوں کے علاوہ چھ یا سات نے ہندی بھی لی تھی۔ اور آٹھ نے پنجابی زبان کا مطالعہ کیا۔

مدرسہ کا سٹاف



پادری ایچ فورمن صاحب ڈی ڈی - اے - پی مشن گوالیار
مس ایچ گوڈن بی - اے - امریکن - یو - پی مشن سیالکوٹ
پادری سکھ لعل مینپوری - یو - پی -
پادری ایچ ڈی گریسولڈ صاحب سہارنپور -
پرنسپل سکواٹر صاحب بی - اے ہائی سکول فتحگڈھ
قاضی نذیر احمد صاحب بی - اے علیگڈھ
پادری - اے آر جانوئر صاحب ڈی ڈی الہ آباد
پادری ایم آر ابرن صاحب ایم - اے انبالہ شہر
پادری ایچ - ایس نسبٹ صاحب - بی - اے امریکن یو - پی مشن ظفروال
مسز یو - ایس جی جانسن صاحبہ جالندھر شہر -
مسٹر ڈبلیو ایم میکلوی صاحب - امریکن یو - پی مشن سیالکوٹ
اینڈریو ٹھاکر داس صاحب سکواٹر بی - اے سہارنپور
پادری ڈبلیو ایف جانسن صاحب ڈی ڈی سہارنپور -
مس میری جانسن صاحبہ سہارنپور -

لیکچر - ہندوستانی مذہب اور زندگی کے متفرق پہلوؤں پر اس میعاد میں ذیل کے لکچر دیئے گئے تھے -

ا - نئے مشنریوں کا طرز عمل ہندوستانیوں کیساتھ پادری ایچ فورمن صاحب ڈی ڈی -

ب - ہندوستانی آداب مجلس - پادری - جے - آر چتمبر صاحب -

ج - مسیحیت ہندو مذہب اور اسلام کا طریق الٰہیات ہے - پادری سی - اے - آر جانوئر صاحب -

د - بھاگوت گیتا - پادری جے - آئی ہسلر - ایم اے

ہ - ہندی پر بی زبان کا علم الزبان نسبتی - پادری ایچ ڈی گریسولڈ صاحب - پی - ایچ - ڈی -

انتظامیہ کمیٹی - پادری ایچ فورمن صاحب ڈی ڈی - اے - پی مشن گوالیار -
پادری ایچ - ایس نسبٹ صاحب بی - اے - یو -

مشن ظفروال
مس ای - موریس صاحبہ سکرٹری اے پی مشن سہارنپور -

تعلیم کی نئی صورتیں - ا - اردو اخبارات پڑھنے کے لئے نئی جماعت کھولی گئی - جو ایک ماہ تک جاری رہی ٭

ب - ڈاکٹر فورمن صاحب آوٹ لائن آف اردو گرامر بولچال کی مشقوں کے جو زباندانی کے مدرسوں میں مستعمل ہو اس کی دو سو کاپیوں کا طبع کرانا -

ج - اس سال میں اُس طریقہ کا پورا پورا استعمال کیا گیا جو ابھی تک کمنگ صاحب کے طریقہ کا تھا - میور بل کی تعلیم ہوتی رہی - بلا واسطہ طریق (ڈائرکٹ میتھڈ) اور بات چیت کرنا سکھانے پر خاص زور دینے سے بہت فائدہ ہوا (باقی آئندہ)

سب قوموں کی عدالت

جب ابن آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُس کیساتھ آئینگے تو اسوقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا (متی ۲۵: ۳۱) اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کیجائینگی اور وہ سب کو ایک دوسرے سے جدا کریگا - جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے (متی ۲۵: ۳۲) اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو اپنے بائیں کھڑا کریگا (متی ۲۵: ۳۳) اسوقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہیگا کہ آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کیگئی ہے اسے میراث میں لو (متی ۲۵: ۳۴)

سوال - اے میرے عزیز مسیحی بھائیو اور بہنو کیا ہم سب جو یسوع مسیح پر ایمان لاکر اسکے کہلاتے ہیں کیا ہم بھی اُس کے سامنے عدالت کے وقت کھڑے ہونگے یا نہیں اور اگر کھڑے بھی ہوئے تو کس طرف کھڑے ہونگے

ہوں گے ؟ - آپکا مسیح میں بھائی - پی - ایم - الیعزر - بکسول

ضرورت

سی - ایم - ایس سکھر کے لئے دو ایسے منادوں کی ضرورت ہے جو اردو اچھی طرح پڑھ لکھ سکیں اور گانا اور کوئی باجا بجانا بھی جانتے ہوں - تنخواہ مبلغ ۲۰ روپیہ ماہوار - اپنی صحت اور چال چلن کے خطوط کے ساتھ پادری ٹی تمسکھانی صاحب سے شیخ منڈب این - ڈبلیو - آر - (کوئٹہ ڈسٹرکٹ) کے پتہ پر درخواست کرو -

ضرورت ہے

اگر آپ کو مختلف محکموں میں ۳۰ روپیہ سے ۱۰۰ روپیہ تک کی ملازمت حاصل کرنے کے واسطے آسانی کی ضرورت ہے - تو پتہ ذیل پر آدھ آنہ کے ٹکٹ کے ساتھ درخواست کریں - سینکڑوں امیدوار ہماری معرفت کامیابی حاصل کرچکے ہیں -

منیجر امپیریل ٹیلیگراف اسکول نئی سڑک دہلی

اشتہار

اطلاع دیجاتی ہے کہ لودیانہ پریسبٹری کا آئندہ جلسہ سہارنپور میں بتاریخ ۲۱ ماہ ستمبر سنہ رواں بروز سنیچر بوقت ۸½ ساڑھے آٹھ بجے صبح فراہم ہوگا - تعداد کی نقشہ اور کامیابی کی روحانی حالت کی کیفیت پادری جے ڈبلیو - پیلز صاحب کے پاس - ۱۰ ستمبر تک روانہ کرنا مناسب ہے - اور خزانچی پادری پی - سی - اپل کے پاس تمام فنڈوں کا روپیہ -

المشتہر :- پی - سی - اپل - انبالہ چھاؤنی
پریسبٹری سٹیڈ کلارک - لودھیانہ

نور افشاں کی توسیع اشاعت میں کوشش کیجئے

خلوتی جلسہ

یہ خلوتی جلسہ ہندوستانی پادریصاحبان کیلئے جنرل اسمبلی کی ایونجلسٹک کمیٹی کے انتظام کے مطابق سہارنپور میں ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ ستمبر ۱۹۱۸ء کو فراہم ہوگا۔ اس جلسہ کا تعلق ایونجلسٹک کمپین اور مسٹر ایڈی کے ہندوستان میں آنے کیساتھ خاص طور پر ہے۔ ایڈی صاحب آئندہ سال کے شروع میں ہی آئینگے بڑے زور سے امید کی جاتی ہے کہ ہماری کلیساؤں کے تمام ہندوستانی خادمان دین ضرور بالضرور تشریف لاکر فایدہ اٹھائینگے۔ جو صاحبان سفرخرچ برداشت نہیں کرسکتے اُن کو ایک طرف کا تیسرے درجہ ریل کا کرایہ دیا جاوے گا۔ اور باقی حسب ضرورت کلیساؤں سے یا لوکل فنڈ سے مل سکتا ہے۔ مشنری صاحبان بھی جلسہ میں آ سکتے ہیں۔ مگر یہ جلسہ خاص الخاص ہندوستانی خادمان دین کے لئے ہے۔ جو صاحبان آنا چاہیں وہ ۱۸ ستمبر ۱۹۱۸ء سے پیشتر

پادری بی بی رائے
صاحب سہارنپور کو لکھیں ✤

خط وکتابت کرنے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
منیجر

کرسچن بوائز بورڈنگ سکول لودیانہ

قایم شدہ ۱۸۶۳ء

تسلی بخش انتظام

حرفتی مدرسخانہ ۔ یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ دراز سے جاری ہے جو مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کی اعلیٰ اور مکمل بنانیکی غرض سے یکم اپریل ۱۹۱۲ء سے حصہ ورنیکلر کی تین جماعتیں کیلئے مرکین لیڈیوں صاحبہ کی زیرنگرانی کردی ہیں۔ اس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام بخوبی ہوگیا ہے۔ شرح خرچ خوراک اجاری کی ماہانہ علاوہ فیس جماعت اجاری فی ماہ بحسب تعلیم سرکاری شرح متفرقات قیمت کتب وغیرہ علاوہ ۔ حصہ دوئم کے طالب علم برائے حصول تعلیم سٹی مشن سکول میں داخل ہوتے ہیں۔ سکول ہذا میں قسم قسم کا فرنیچر مثلاً میز یا کرسی وغیرہ مناسب قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جو رکشا گڑی وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں کور کرل فی عہ سے صہ تک جن رکشا ۱ عہ سے ۱۱ صہ تک۔ مزید حالات بذریعہ خط وکتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہوسکتے ہیں ✤

بیرنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے جاری ہے اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پرفضا اور صحت افزا مقام پر واقعہ ہے۔ اس کے متعلق وسیع اور ہوادار بورڈنگ ہوس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان۔ لڑکوں کے غسل کے لئے خوش وضع حوض۔ عبادت کے لئے گرجاگھر۔ دو جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں۔ مزید برین سکول کے ماسٹر صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ سکول ہذا میں چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجایش ہے۔ لہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونے والے طلبا بپتہ ذیل پر درخواستیں بھیجیں۔ المشتہر

پرنسپل بیرنگ ہائی سکول۔
بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔

باغ حل

ایڈمیٹس مسز کیلیب

چندہ سالانہ ۸ آنہ یا زیادہ کا یہاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو عمدہ ہوگا زنکاؤں ہر المشتہر:- ای ایم ویری ڈی ڈی لودیانہ

کرسچن بک سٹور لودیانا

یہاں ہر قسم کی علم ادب کی کتابیں فروخت ہوتی ہیں جو اُردو پنجابی زبانوں میں ٹریکٹ سوسائٹی پنجاب یعنی بک سوسائٹی اینڈ نارتھ سوسائٹی کیطرف سے شایع ہوتی ہیں۔ فہرست کتب کے لئے درخواست بھیجو۔

منیجر پادری ای ایم ویری صاحب لودیانہ

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو بزبان انگریزی اور رومن اردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن لیڈیوں کے مضامین اور سنڈے سکولوں کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تعداد خریداران ۱۲ سے یکدم روپیہ تک نمونہ کا پرچہ مخزن مسیحی مستقبل سے طلب کرسکتے ہیں۔

دستورالعمل نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک　　۸ر عہ

ہندوستان و پنجاب سے معہ　　ے

غیر ممالک سے　　ے ۳ر

قیمت ہرحالت میں پیشگی لی جاوے گی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا ۸ حصہ	ے ۸ر	ے	یعہ
چوتھائی کالم	ے	یعہ	عہ
نصف کالم	یعہ	عہ	صہ
پورا کالم	ہے	وہ	ے
پورا صفحہ	ے	صعہ	۱۱ صہ

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۳ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا۔

نوٹ:- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں۔

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نورافشاں کے لئے مشن ٹیلم پریس لودیانہ میں باہتمام روائلی برادر چھپا